السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایمان کی حلاوت کیسے انسان چکھ سکتا ہے؟ ہمیں بیان فرمائیں۔ اللہ تمہیں جزائے خیر دے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولا حول ولا قوة الا باللہ۔

اللہ عظیم سے ہمیں اپنے فضل واحسان سے ایمان کا مزا چکھا اے کی دعا کرتے ہیں ہمیں بھی اور آپ کو بھی۔

ایمان کی حلاوت کے اسباب احادیث میں بہت ہیں، ابھی جو مجھے حاضر ہیں ذکر کئے دیتا ہوں: عباس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان کا مزا چکھ لیا اس شخص نے جو اللہ کے رب ہونے اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہو گیا۔ مسلم: (1 47) مشکوٰة: (10 12) اور اسی طرح صحیحن میں ثابت ہے اور مشکوٰة: (1 12) میں بھی، ''تین چیزیں ہیں جس سے حلاوت ایمان پائی جا سکتی ہے:

ایک یہ کہ اللہ اور اس کا رسول باقی سب سے زیادہ محبوب ہوں۔

دوم یہ کہ اگر کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اللہ کے لیے ہی کرتا ہے، تیسرا یہ کہ اسے کفر کے طرف لوٹنا ایسے برا لگتا ہے جیسے آگ میں ڈالا جانا''۔ بخاری (1 49)۔

اور حدیث میں ثابت ہے: تین چیزیں ہیں جو انہیں عمل میں لائے گا تو ایمان کا مزا چکھ لے گا۔ جو اکیلے اللہ کی عبادت کرے اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور اپنے مال کی زکوٰة اپنے نفس کی خوشی سے ہر سال پابندی سے دے، اور زکوٰة میں بوڑھی ردی بے کار نہیں بلکہ درمیان مال سے دے یقینا اللہ تعالیٰ اس سے اچھا مال نہیں مانگتا اور نہ ہی برا دینے کا کہتا ہے، اور اپنا تزکیہ نفس کرے''۔ ذکر کیا ہے اس کو کنز العمال (1 45) رقم: (10) میں، ابوداوٗد (1 230) باب الذکاة میں۔

اسی حدیث کو ابن کثیر نے (4 302) سورۃ حدید کے اول میں ذکر کیا ہے، ''ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول! آدمی کا اپنے نفس کا تزکیہ کرنے سے کیا مراد ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ یہ سمجھے کہ وہ جہاں کہیں ہو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہے،'' اور حدیث میں ہے: ''جو نظر نیچے رکھتا ہے تو اس سے اللہ تعالیٰ پیدا کرتا ہے جس سے وہ اپنے دل میں حلاوت محسوس کرتا ہے''۔

شیخ الاسلام نے کتاب الخلال سے متعدد سندوں کے ساتھ روایت کیا ہے، رجوع کریں مشکوٰة: (2 270) اور اس میں ہے: احمد سے وہ ابوامامہ سے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کہ جس مسلمان کی کسی عورت کی خوبصورتیوں پر پہلی نظر پڑے پھر اپنی نظر نیچی کرے تو اسے اللہ تعالیٰ ایسی عبادت نصیب فرمائے گا جس کی وہ حلاوت محسوس کرے گا''۔

ابن عساکر نے روایت کیا ہے جیسے کنز العمال (1 26) رقم (86) میں ہے: ''چار چیزیں ایسی ہیں جن پر کوئی شخص جب تک ایمان نہ لائے ایمان محسوس نہ کرے گا۔

1۔ یہ کہ معبود برحق اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں حق دے کر مجھے بھیجا ہے۔

2۔ یہ کہ وہ مرے گا اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہوگا۔

3۔ یہ کہ ساری تقدیر پر ایمان لے آئے''۔

اسی طرح ترمذی ابن ماجہ میں ہے جیسے کہ مشکوٰة 1(1 22) میں ہے۔ ھذا وباللہ التوفیق۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

محدث فتویٰ